حج ۔ رمی جمرہ

<"xml encoding="UTF-8?>

حج ۔ رمی جمرہ

۱سوال: جدید رمی جمرہ کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے چونکہ اس دیوار کی لمبائی ۲۵ میٹر ہو گئی ہے لہذا کنکر مارنے کے وقت پہلی اور بعد والی جگہ معین نہیں ہو پاتی، ایسے میں ہمارا کیا وظیفہ ہے؟
جواب: دیوار کے بیچ میں کنکر مارنا کافی ہے۔
۲
سوال: دوسرے یا اس سے اوپر کے طبقے پر رمی جمرات کرنا صحیح ہے؟
جواب: بنا بر احتیاط واجب جایز اور کافی نہیں ہے۔
۳
سوال: رمی جمرات میں عورت کا وظیفہ مندرجہ ذیل حالتوں میں کیا ہوگا ؟
۱۔ اگر ازدحام اتنا شدید ہو کہ خود رمی نہیں کر سکتی ہو ،لیکن احتمال دے رہی ہوکہ ازدحام کم ہو جائۓ گا ؟
۲۔اگر معلوم ہو کہ جلدی ہی ختم ہو جائۓ گا اور خود رمی کر سکے گی؟
۳۔اگر رمی کے قصد سے گئی اور شدت ازدحام کی وجہ سے نا امید ہو گئی کہ آخر وقت تک رمی کر پائۓ گی ؟
۴۔اگر نایب لیا ہو اور دن ہی میں ازدحام ختم ہونے سے با خبر ہو جائۓ؟
۵۔اگر رات میں رمی کیا ہو اور پھر دن میں ازدحام ختم ہو گیا ہو؟
٦۔ خود رمی کر سکتی تھی لیکن مسالہ نہ جاننے کی وجہ سے کسی کو نایب بنایا ہو؟
٧۔خود رمی کر سکتی تھی لیکن موضوع سے جاہل ہو(مثلا یہ سمجھ رہی ہو کہ نایب بنانا صحیح ہے) اور نایب بنایا ہو؟
٨۔ جن حالات میں اس پر قضا واجب ہے آیا اس کے لیۓ جایز ہے کہ رات میں رمی کرے؟
جواب: ۱۔ اس صورت میں جایز ہے کہ نایب بنائۓ ، لیکن اگر خود بعد میں کر سکتی ہو تو خود رمی کرے۔
۲۔ اس صورت میں نایب نہیں بنا سکتی لازم ہے صبر کرے تاکہ خود رمی کر سکے۔
۳۔ضروری ہے کہ اس کام کے لیے کسی کو نایب بنائۓ۔
۴۔ رمی کی جگہ پر واپس جائۓ اور خود رمی کرے۔
۵۔ یہ سوال اس نظریہ کے مطابق ہے جو عورتوں کے لیے دن میں ازدحام کی وجہ سے رات میں رمی کرنا جایز سمجھتے ہیں، لیکن میری نظر میں جایز نہیں ہے۔
٦۔ اگر وقت ہو تو اس کو اعادہ کرے اور اگر وقت گذر گیا ہو تو قضا بجا لائۓ۔
٧۔ جواب نمبر ٦ اس سوال کا بھی جواب ہے۔
٨۔ نہیں بلکہ اس پر لازم ہیکہ دن میں قضا کرے۔